سوال

(403) بیوی کا اپنے شوہر کو زکاۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ بیوی اپنے زیورات کی زکاۃ اپنے شوہر کر دے دے۔ حالانکہ وہ ملازم ہے اور معقول تنخواہ لیتا ہے، مگر کافی مقروض بھی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے کہ بیوی اپنے زیورات یا دیگر اموال کی زکاۃ اپنے شوہر کر دے دے بشرطیکہ وہ فقیر یا مقروض ہو اور ادائیگی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ یہی قول زیادہ صحیح ہے اور عمومی دلائل سے یہی ثابت ہے۔ مثلاً اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

إِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلفُقَراءِ وَالمَسٰكينِ وَالعٰمِلينَ عَلَيها وَالمُؤَلَّفَةِ قُلوبُهُم وَفِى الرِّقابِ وَالغٰرِمينَ وَفى سَبيلِ اللَّهِ وَابنِ السَّبيلِ فَريضَةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَليمٌ حَكيمٌ ٦٠ ... سورة التوبة

''صدقات یعنی زکاۃ وخیرات مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنان زکاۃ کا حق ہے، اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے، اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرض داروں کے قرض ادا کرنے میں، اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے۔ یہ حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیے گئے ہیں اور اللہ خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔''

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 335

محدث فتویٰ